ایڈیٹر: 0478-8526134
ایڈیٹوریل: ۱۴ ایوانِ صحافت، بندر روڈ، کراچی
ای میل: sahil@chiragrah.pk
ویب: www.chiragrah.pk
ہیلپ لائن: 1122
اشتہارات: 021-35678901

ساحلی شہروں میں ماہی گیری کی صنعت سمندر کی آلودگی کے باعث شدید خطرے سے دوچار

ساحل نامہ نگار: کراچی، ۱۴ مارچ: ساحلی شہروں میں ماہی گیری کی صنعت سمندر کی آلودگی کے باعث شدید خطرے سے دوچار ہے۔ ماہی گیروں کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ گزشتہ پانچ برسوں میں مچھلی کے ذخائر میں تشویشناک کمی واقع ہوئی ہے۔ ساحل پر کام کرنے والے ہزاروں خاندان روزگار کے شدید بحران سے دوچار ہیں۔

ماہی گیروں کے نمائندوں نے بتایا کہ کارخانوں کا زہریلا پانی اور پلاسٹک کا کچرا براہِ راست سمندر میں پھینکا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے مچھلی کے انڈے دینے کی جگہیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ان کے بقول جال میں اب وہ مچھلی نہیں آتی جو کبھی عام تھی۔ کئی کشتی بان قرض لے کر کشتیوں کی مرمت کرا چکے ہیں اور اب ان کی قسطیں ادا کرنے کے قابل نہیں رہے۔

ساحلی ترقیاتی ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ادارہ آلودگی کے ذمہ دار کارخانوں کے خلاف کارروائی کر رہا ہے اور کئی یونٹوں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ تاہم ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ نوٹس کے بعد بھی کارروائی سست روی کا شکار ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ صنعتی فضلے کے اخراج کے لیے سخت معیار مقرر کیے جائیں اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

ماہی گیروں نے متبادل روزگار کے لیے حکومت سے مدد کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آئندہ برس ساحلی بستیوں میں فاقہ کشی کی نوبت آ سکتی ہے۔ ادارہ ساحل نے اس صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کرے گا۔

ساحلی شہر